باب اول

فضائل نمازہائے سُنتی

سُنتی نمازیں بے شمار ہیں جن میں سب سے زیادہ نوافل یومیہ کی شرح میں تاکید آئی ہے جن کو رواتب بھی کہتے ہیں۔

لہٰذا نمازِ پنجگانہ واجب کے ساتھ نوافل بھی ادا کرنے چاہئیں۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ فرض نمازوں کے ادا کرتے وقت کوئی نہ کوئی کوتاہی ہوجاتی ہے۔ مثلاً رکوع وسجود وقیام وغیرہ میں خلل یا نقص کا پیدا ہوجانا یا رجوعِ قلب میں کمی کا آجانا۔ ان تمام نقائص کی تلافی نوافل سے ہوجاتی ہے اور سُنتی نمازیں واجب نمازوں کے قائم مقام ہوجاتی ہیں۔

صفائی قلب، تزکیۂ نفس اور تقرّب الی اللہ کے لئے نوافل وغیرہ کی بالالتزام ادائیگی اور قرآن مجید وادعیہ ماثورہ کی تلاوت بہترین عمل ہے۔ چنانچہ حدیثِ قدسی میں ہے:

لاَ يَزَالُ عَبْدِي يَتَقَرَّبُ إِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتَّى أُحِبَّهُ فَإِذَا أَحْبَبْتُهُ كُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِي يَسْمَعُ بِهِ وَ بَصَرَهُ الَّذِي يُبْصِرُ بِهِ وَ لِسَانَهُ الَّذِي يَنْطِقُ بِهِ وَ يَدَهُ الَّذِي يَبْطِشُ بِهَا وَرِجْلَهُ الَّذِي يَمْشِي بِهَا فَإِنْ سَئَلَنِي أُعْطِيَنَّهُ وَإِنِ اسْتَعَاذَنِي أُعِيذَنَّهُ وَإِنْ نَادَانِي أُنَادِيَنَّهُ۔

خُدا ارشاد فرمایا ہے کہ میرا بندہ نوافل بجالانے کی وجہ سے ہمیشہ میرے قریب ہوجاتا ہے۔ یہاں تک کہ میں دوست رکھتا ہوں اور جب میں نے اُس کو دوست رکھا تو میں اُس کا کان ہوجاتا ہوں جس سے وہ سُنتا ہے۔ اُس کی آنکھ ہوجاتا ہوں، جس سے وہ دیکھتا ہے، اُس کی زبان ہوجاتا ہوں جس سے وہ بولتا ہے اُس کا ہاتھ ہوجاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے اور اُسکے پاؤں ہوجاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے جب وہ مجھ سے سوال کرتا ہے میں اُسے عطا کرتا ہوں اور جب وہ میری پناہ طلب کرتا ہے اُسے پناہ دیتا ہوں اور جب مجھے پکارتا ہے تو میں فوراً جواب دیتا ہوں۔

اقسام نماز مستحبی

نافلہ یعنی سُنّتی نمازوں کی دو قسمیں ہیں

۱۔ مرتّبہ ۲۔ غیر مرتّبہ

"مرتبہ" سے نوافل یومیّہ مُراد ہیں اور "غیر مرتّبہ" سے مُراد ان کے علاوہ مستحبی نمازیں ہیں۔

"غیر مرتّبہ" نوافل کی بھی دو قسمیں ہیں

پہلی قسم "ذات السبّب" جس سے وہ نمازیں مُراد ہیں جو کسی زمانہ یا کسی جگہ یا کسی حالت کی خصوصیت کے لحاظ سے مستجب ہیں، مثلاً نمازِ آیات، نمازِ استخارہ اور خاص دِنوں یا خاص راتوں کی نمازیں۔

دوسری قسم "غیر ذات السّبب" اس سے مُراد وہ نمازیں ہیں جو بِلا قید و شرط شرعاً مستحب ہیں مثلاً جس وقت چاہے انسان دو رکعت نماز بہ نیت استحباب پڑھ لے۔

جاننا چاہیئے کہ نمازِ مرتبہ کو اُن کے اوقات میں بجالانے میں بِلا اشکال کراہت نہیں، اگرچہ بعد از نمازِ عصر یا بعد از نمازِ فجر ہو۔ اسی طرح ان نوافل کی قضا بجالانے میں نہ کسی وقت بھی کوئی اِشکال نہیں۔ اِسی طرح "ذات السّبب" نمازوں کے ہمہ وقت بجالانے میں کوئی کراہت نہیں جس وقت چاہیں پڑھیں بِلا کراہت جائز ہے۔

اہمیت نوافل یومیّہ (رواتب)

نوافلِ یومیہ تعداد میں چونتیس (۳۴) رکعت ہیں جن کو شب و روز میں پڑھنا سُنت ہے۔ حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ مومن کی پانچ علامتیں ہیں:

۱۔ اکیاون (۵۱) رکعت فریضہ و نافلہ بجالانا
۲۔ زیارتِ اربعین پڑھنا
۳۔ سجدۂ شُکر میں پیشانی خاک پر رکھنا
۴۔ داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہننا

⑤ بالجہر (بُلند آواز سے) "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" کہنا

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ بعض لوگوں کو نماز آدھی، بعض کی تہائی بعض کی چوتھائی اور بعض کی پانچواں حصہ جس قدر بھی حضورِ قلب سے پڑھی جائے ہے، فرشتے آسمان پر لے جاتے ہیں اور جو اسطرح نہیں پڑھی گئی وہ درجہ قبول تک نہیں پہنچائی جاتی، اس لیئے بندوں کو حکم ہوا ہے کہ سُنتی نمازیں پڑھیں، تاکہ اگر واجب نمازوں میں نقصان ہو اور نمازِ سُنت حضُورِ قلب سے ادا ہو جائے تو واجب کے قائم مقام ہو کر قبول ہو۔

تمام سُنتی نمازیں سوائے بعض نمازوں کے دو دو رکعت کر کے مثل نماز فجر پڑھی جاتی ہیں، جن کی ہر رکعت میں صرف سورۃ الحمد پر اکتفا ہو سکتا ہے، بھول کر رکن کی زیادتی یا رکعتوں میں شک ہونے سے یہ نمازیں باطل نہیں ہوتیں، ان میں نہ سجدۂ سہو نہ نمازِ احتیاط نہ بھولے ہوئے سجدے یا تشہد کی قضا ہے۔ ان نمازوں کا بہ نسبت مسجد کے گھر میں پڑھنا افضل ہے۔

اوقاتِ نوافلِ یومیّہ

وقت نافلۂ صبح: دو رکعت نماز نافلہ کی ادائیگی کا وقت صبح کاذب سے لے کر جب تک سُرخی مشرق کی جانب شروع ہو باقی رہتا ہے، اس سے قبل نمازِ شب (تہجّد) سے مِلا کر پڑھ سکتے ہیں لیکن افضل اس کا اعادہ ہے۔

وقت نافلۂ ظہر: آٹھ رکعت نمازِ نافلۂ ظہر کا وقت زوالِ آفتاب سے لے کر اُس وقت تک ہے کہ شاخص (۱) کا سایہ دو قدم تک پہنچ جائے۔

(۱) شاخص اس چیز کو کہتے ہیں جس کو سایہ دیکھنے کے لیئے دھوپ میں کھڑا کرتے ہیں اور اس کے ساتویں حصہ کو قدم کہتے ہیں۔

وقت نافلۂ عصر: آٹھ رکعت نمازِ نافلۂ عصر کا وقت نمازِ ظہر کے ادائیگی کے بعد اس وقت تک ہے کہ سایہ چار قدم کو پہنچ جائے۔

وقت نافلۂ مغرب: چار رکعت نمازِ نافلۂ مغرب کا وقت نمازِ فریضہ مغرب کے بعد اس وقت تک ہے کہ مغرب کی جانب کی سُرخی زائل ہو جائے۔

وقت نافلۂ عشاء: ایک رکعت نمازِ نافلہ عشاء (جسے وتیرہ کہتے ہیں) کا وقت نمازِ عشاء

کے بعد اُس وقت تک ہے کہ نمازِ عشاء کا وقت (آدھی رات تک) باقی رہتا ہے۔ اقویٰ ہے کہ نافلۂ عشاء دو رکعت بیٹھ کر پڑھے جو ایک رکعت شمار کی جاتی ہے۔

وقت نافلۂ شب (تہجد): اس کی ادائیگی کا وقت آدھی رات سے لیکر طلوعِ صبح صادق تک ہے، اور یہ گیارہ رکعت ہیں۔ (۸) آٹھ رکعت نمازِ شب، (۲) دو رکعت نمازِ شفع ، (۱) ایک رکعت نمازِ وِتر (مکمل تفصیل صفحہ نمبر ۱۹)

تنبیہ: نافلۂ مغرب وعشاء وفجر موکدہ ہیں۔ ائمہ معصومین علیہم السلام نے نافلۂ مغرب کے باب میں بہت تاکید فرمائی ہے۔ چنانچہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ آپؑ نے حارث بن مغیرہ سے فرمایا کہ: فریضہ مغرب کے بعد چار رکعت (دو، دو کر کے) نماز سفر و حضر میں ترک مت کر اگرچہ تو بھاگتا ہوا اور دشمن تیرے تعقب میں ہو۔

اور فریضہ مغرب اور نافلہ مغرب کے درمیان بولنا مکروہ ہے۔ اسی طرح دونوں نمازِ نافلۂ کے مابین بھی کلام کرنا مکروہ ہے اور اگر نافلہ کا وقت فوت ہو جائے تو اور نوافل کی طرح قضا پڑھنی چاہیئے۔

مخصوص ترکیب نافلۂ مغرب: اول ساتویں تکبیریں پے درپے یا مع اُن کی دُعاؤں کے اس طرح بجالائے پہلے تین مرتبہ "اَللّٰہُ اَکْبَر" کہے اور اس کے بعد یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ

بارِالٰہا! تو ہی کُھلم کُھلا سچا بادشاہ ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہر عیب سے منزہ ہے میں تیری حمد کرتا ہوں

عَمِلْتُ سُوْٓءً وَّ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ

میں نے بُرائی کی اور اپنے نفس پر ظُلم کیا

فَاغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْٓ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

پس تو میرے گناہ بخش دے بے شک تیرے سوا کوئی گناہوں کا بخشنے والا نہیں ہے۔

پھر دو مرتبہ "اَللّٰہُ أَکْبَر" کہہ کر یہ دُعا پڑھیں:

لَبَّیْكَ وَ سَعْدَیْكَ وَ الْخَیْرُ فِي

میں تیرے حضور میں نہایت ہی خوشی سے حاضر ہوں اور تیری رضا کا طالب ہوں

یَدَیْكَ وَ الشَّرُّ لَیْسَ إِلَیْكَ وَ الْمَھْدِیُّ

تمام خیر وخوبی تیرے ہی یدِ قدرت میں ہے اور شر کو تجھ سے منسوب

مَنْ ھَدَیْتَ عَبْدُكَ وَ ابْنُ عَبْدَیْكَ

نہیں کیا جا سکتا، وہی شخص ہدایت یافتہ ہے جس کی تو نے ہدایت فرمائی

ذَلِیلٌ بَیْنَ یَدَیْكَ مِنْكَ وَ بِكَ

میں تیرا ذلیل بندہ اور تیرے بندے کا بیٹا تیری بارگاہِ جلیل میں حاضر ہوں تجھ سے

وَ إِلَیْكَ لَا مَلْجَأَ وَ لَا مَنْجَیٰ وَ لَا مَفَرَّ وَ لَا مَھْرَبَ مِنْكَ إِلَّا إِلَیْكَ سُبْحَانَكَ

ہی وجود کی ابتدا اور تیرے سبب سے بقا اور تیری ہی طرف، بازگشت ہے تجھ سے علیحدہ ہو کر تیرے سوا پناہ اور امید اور

وَ حَنَانَیْكَ تَبَارَكْتَ وَ تَعَالَیْتَ رَبَّنَا وَ رَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ

بھاگنے اور فرار ہونے کی کوئی جگہ نہیں، تو ہر عیب سے پاک ہے تجھ سے رحمت کا سوال کرتا ہوں، تیری ذات بابرکت اور بلند مرتبہ ہے، اے ہمارے پالنے والے اور خانہ کعبہ کے مالک۔

اس کے بعد ایک مرتبہ "اَللّٰہُ أَکْبَر" کہہ کر یہ دُعا پڑھیں:

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِیمَ الصَّلَاةِ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِي رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَاءِ

پالنے والے مجھے اور میری ذریت کو نماز کا پابند بنا اور میری اس دُعا کو قبول فرما

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِلْمُؤْمِنِینَ یَوْمَ یَقُومُ الْحِسَابُ

پروردگار مجھے اور میرے والدین اور مومنین کو بروزِ حساب بخش دینا

اس کے بعد ساتویں تکبیر "اَللّٰہُ أَکْبَر" کہے دو رکعت نماز پڑھے۔

رکعتِ اول میں سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید اور رکعت دوم میں سورہ حمد کے بعد سورہ قدر ایک مرتبہ پڑھے، پھر دو رکعت بجالائے، جس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ حدید کی پہلی پانچ آیتیں

(شروع سورہ سے لے کر وَھُوَ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ تک)

اور رکعتِ ثانی میں سورہ حشر کی آخری چار آیتیں "لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا" سے

"وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ" تک پڑھیں، جس کی کیفیت آگے بیان ہوگی۔

مخصوص ترکیب نافلۂ عشاء (وتیرہ): اول ساتوں تکبیریں مع تینوں دُعاؤں کے بجالائے۔ اس کے بعد پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ ملک یا سورہ واقعہ پڑھے۔ (اگر یاد نہ ہوتو دیکھ کر پڑھ سکتے ہیں) یا کوئی اور سورہ پڑھے جو یاد ہو۔ اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ اخلاص پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر دُعا مانگے۔

مخصوص ترکیب نافلۂ فجر: پہلی رکعت میں "سورہ الحمد" کے بعد "سورہ الکافرون" اور دوسری رکعت میں "سورہ الحمد" کے بعد "سورہ اخلاص" پڑھے۔

وضاحت:

۱	صبح کی نافلہ	:	۲ رکعت قبل از نمازِ صبح
۲	ظہر کی نافلہ	:	۸ رکعت قبل از نماز ظہر
۳	عصر کی نافلہ	:	۸ رکعت قبل از نماز عصر
۴	مغرب کی نافلہ	:	۴ رکعت بعد از نماز مغرب
۵	عشاء کی نافلہ	:	۲ رکعت بعد از نماز عشاء (بیٹھ کر)